مقدمہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پہلی اقدس واطہر ہستی ہیں جنھوں نے قرآن کی تشریح وتفسیر فرمائی۔اورلوگوں کومتن قرآن کی تعلیم کے ساتھ مشکل مقامات کی وضاحت بھی فرمائی، بعدازاں ان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایسے لوگ پیدا ہوئے جوقرآن کی تشریح و تفسیر میں یکتائے روزگار تھے۔ان میں حضرت عبداللہؓ بن عباس، حضرت علیؓ جیسے عظیم صحابہ کرام خصوصاً قابل ذکر ہیں۔انہی نفوس قدسیہ نے بعد میں لوگوں کوقرآن مجید کی اس انداز میں تعلیم دی اور ایسے نفوس قدسہ تیار کیے کہ ان اشجار کے ثمرات آج بھی جاری و ساری ہیں۔

صحابہ کے بعد تابعین نے اس کام کوآگے بڑھایا۔ان عظیم نفوس مفسر تابعین میں امام مجاہدؒ، عطا بن ابی رباحؒ، عکرمہؒ اور سعید بن جبیرؒ قابل ذکر ہیں۔اس کے بعد کے ادوار میں قرآن کریم کی بہت سی تفاسیر لکھی گئیں اور ہنوز سلسلہ جاری وساری ہے۔اس طرح برصغیر میں تفسیری ادب کو بہت فروغ ملا اور اردو زبان میں کثیر تعداد میں کتب تفاسیر منظر عام پرآئیں۔جنہیں دیکھ کر واضح طور پرمحسوس ہوتا ہے کہ ان کے مصنفین نے اردو زبان میں اس بارگراں کونہایت خوش اسلوبی کے ساتھ اٹھایا اور اس ذمہ داری سے کماحقہ عہدبرآ ہوئے۔ان میں مواہب الرحمٰن سید امیر علیؒ، ترجمان القرآن مولانا محمد ابوالکلام آزادؒ، معارف القرآن مفتی محمد شفیعؒ، تفہیم القرآن ابو الاعلیٰ مودودیؒ، تفسیر ثنائی ثناءاللہ امرتسریؒ، وغیرہ اہم ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں جاری دوسری اقوام اورادیان کا ذکر کیا ہے۔اوران اقوام کے حالت میں اللہ نے ان کے عقائد و اعمال کی خرابیوں کا بھی واضح طور پرذکر فرمایا ہے۔ان میں یہود، نصاریٰ، مشرکین سب شامل ہیں۔

مختلف تفاسیر میں مفسرین نے انہی مضامین کی حامل آیات کی تفسیر وتوضیح مختلف پیرائے میں کی ہے۔اور تقابل ادیان کی کتب میں بھی یہی ابحاث ملتی ہیں۔توضرورت اس امر کی ہے کہ ان کتب تقابل ادیان میں موجود ان ابحاث کا موازنہ مفسرین کی ان ترجیحات سے کیا جائے جوانہوں نے اپنی تفاسیر میں ان آیات کی وضاحت کرتے ہوئے کیں۔اور یہی ہمارے مقالے کا موضوع ہے کہ اردو کی چند نمائندہ تفاسیر کی روشنی میں قرآن میں پائے جانے والے مباحث تقابل ادیان کا تنقیدی جائزہ لیا جاتا۔تاکہ اسلام کے مقابل ان کی اہمیت، افادیت اور مقام ومرتبہ کا تعین کیا جاسکے۔

مقالہ ہذا میں جن اردو تفاسیر کوخصوصاً مدنظر رکھا گیا ہے ان میں تفسیر ثنائی از ثناءاللہ امرتسریؒ، تفسیر فتح المنان از عبدالحق حقانیؒ، تفسیر معارف القرآن از مفتی محمد شفیع ومحمد ادریس کاندھلویؒ، تفسیر ضیاء القرآن از محمد کرم شاہ الازہریؒ، تدبر قرآن از امین احسن اصلاحیؒ، تفہیم القرآن از ابوالاعلیٰ مودودیؒ، اور تبیان القرآن از غلام رسول سعیدیؒ شامل ہیں۔

آخر میں یہ ذکر کرنا ضروری سمجھتی ہوں کہ ان تفاسیر کو ترتیب اشاعت کے مطابق نہیں لیا گیا۔ بلکہ آیت میں بیان کردہ مضامین کے لحاظ سے سیاق وسباق کا خاص خیال رکھتے ہوئے درج کیا ہے۔

سابقہ کام کا جائزہ:

تقابل ادیان کے موضوع پر مختلف پہلوؤں سے بہت سی کتب تحریر کی جا چکی ہیں۔ یونیورسٹی کی سطح پر بھی اس موضوع پر بہت سا تحقیقی کام کیا جا چکا ہے جیسا کہ جامعہ پنجاب میں پی ایچ ڈی کی سطح پر مباحث تقابل ادیان کے حوالے سے تفسیر ثنائی اور مذاہب باطلہ کا رد، تفسیر ثنائی اور تفسیر حقانی کا ان ادیان کے مباحث کے لحاظ سے تقابل۔ مولانا ادریس کاندھلوی اور حقانی کا اسلوب تقابل ادیان کے حوالے سے بھی کام منظر عام پر آ چکا ہے مگر اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے اردو کی آٹھ بہترین تفاسیر میں سے تقابل ادیان کے مباحث پر سیر حاصل گفتگو کی ہے۔

اہداف تحقیق:

— کتب تفاسیر میں مباحث تقابل ادیان کا احاطہ کرنا۔

— تقابل ادیان کے حوالہ سے ہر مفسر کے اسلوب کا جائزہ لینا۔

— کتب تفاسیر کے تقابلی جائزہ کے بعد تقابل ادیان کے حوالہ سے ان کے مقام و مرتبہ کا تعین کرنا۔

— برصغیر میں تقابل ادیان کی تفہیم میں تفسیری ادب کے کردار و اثرات کا جائزہ لینا۔

— سامی و غیر سامی مذاہب کی تعلیمات کا موازنہ کرتے ہوئے ان کے مشترک اور مختلف فیہ نکات کو سامنے لانا۔

اسلوب تحقیق:

1- مقالہ ہذا انتساب، اظہار تشکر، مقدمہ اور تین ابواب پر مشتمل ہے۔ مقالہ کے آخر میں مصادر و مراجع درج کیے گئے ہیں۔

2- مقالہ میں قرآنی آیات رسم عثمانی کے مطابق، سورۃ کا نام، نمبر اور آیت نمبر درج کیا گیا ہے۔

3- تجزیاتی انداز سے تمام مباحث تقابل ادیان کو منتخب کردہ تفاسیر میں سے اکٹھا کیا گیا ہے۔

4- آیات کی تفسیر کے دوران براہ راست منتخب کردہ تفاسیر سے مفسرین کی آراء و اقوال درج کیے گئے ہیں۔

5- حوالہ پہلی دفعہ مکمل اور بعد ازاں مختصر دیا گیا ہے۔

6- مقالہ کی زبان علمی و ادبی اصطلاحات کے علاوہ آسان اور بامحاورہ اردو ہے۔

7- مقالہ کے تین باب ہیں اور ہر باب تین تین فصول پر مشتمل ہے۔

8- مقالہ کے آخر میں خلاصہ بحث اور سفارشات ذکر کیے گئے ہیں۔

9- منتخب کردہ تفاسیر میں سے تفسیر کے دوران ذکر کرتے ہوئے تفسیر کے دور تصنیف کی بجائے مضمون کے لحاظ سے سیاق وسباق کا التزام دیکھ کر آراء ذکر کی گئی ہیں۔

منصوبہ تحقیق:

مقالہ ہذا ''منتخب اردو تفاسیر میں تقابل ادیان کے مباحث'' تین ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول: برصغیر میں تفسیری ادب

اس باب کی تین فصول ہیں۔فصل اول میں تفسیر کے لغوی و اصطلاحی معنی اور علم تفسیر کا تعارف، تفسیر و تاویل میں فرق کو بیان کیا گیا ہے۔فصل دوم میں برصغیر میں تفسیری ادب کے تعارف پر لکھی گئی ہے۔جس میں تفسیر کے ارتقاء کا ذکر کر کے علم تفسیر کا برصغیر میں ارتقاء بتدریج اردو زبان میں بیان کیا گیا ہے۔فصل سوم میں منتخب کردہ تفاسیر کی جن کی روشنی میں مباحث ادیان پر بات کی گئی ہے ان کا اجمالی تعارف بیان کیا گیا ہے۔

باب دوم: سامی وغیر سامی ادیان کے بنیادی عقائد کا تقابل

اس باب کے ضمن میں بھی تین فصول قائم کی گئی ہیں۔پہلی فصل میں عقیدہ توحید کے حوالے سے یہودیوں، عیسائیوں اور مشرکین کے عقائد کہ جن کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے ان کو بیان کرنے کے دوران اسلام کا تصور توحید دیگر مذاہب کے عقائد باطلہ کا تجزیہ مفسرین کے اقوال کی روشنی میں کیا گیا ہے۔

دوسری فصل میں عقیدہ رسالت سے متعلق ہے کہ یہود و نصاریٰ اور مشرکین کے ہاں رسالت کا عقیدہ کیا ہے؟ مفسرین ان کے عقائد کے ضمن میں کیا بات کرتے ہیں۔ان کے تفسیری اقوال کی روشنی میں اسلام کا تصور رسالت بھی واضح کیا گیا ہے۔

تیسری فصل میں تفاسیر کی روشنی میں عقیدہ آخرت کے حوالے سے یہودیت عیسائیت اور مشرکین کے تصورات بیان کیے گئے ہیں۔اور ساتھ ہی ساتھ اسلام میں عقیدہ آخرت کا رد بھی بیان کیا گیا ہے۔

باب سوم: سامی وغیر سامی ادیان کی عبادات، معاملات اور اخلاقیات کا تقابل

اس باب کے ضمن میں بھی تین فصول قائم کی گئی ہیں، ان فصول میں سامی وغیر سامی تمام ادیان میں عبادات، معاملات اور اخلاقیات کا جو تصور دیا گیا ہے اور مفسرین نے اسے جس طرح تفاسیر میں درج کیا، اس کو ہر دین کے حوالے سے علیحدہ بیان کیا گیا ہے۔فصل اوّل میں عبادت کے تصور کے حوالے سے مفسرین کی آراء کو بیان کیا گیا ہے۔دیگر ادیان کے بارے میں مفسرین کے بیان کردہ مباحث کی الگ الگ وضاحت کی گئی ہے۔اسی دوران اسلام کا تصور عبادات بھی واضح کیا گیا ہے۔

فصل دوم میں یہودیت، عیسائیت اور دیگر ادیان میں موجود معاملات اور رسوم و رواج کو انہی تفاسیر کی روشنی میں بیان کیا اور فصل سوم میں مختلف ادیان کی اخلاقی تعلیمات اور اقدار کی وضاحت کی گئی، اس کے ساتھ ساتھ اسلامی اقدار کی فضیلت و برتری بیان کی گئی ہے۔

مقالہ کے آخر پر مقالہ کے اہم مباحث کا حاصلِ بحث پیش کیا گیا ہے، اس کے بعد سفارشات پیش کی جارہی ہیں۔مقالہ کے آخر میں مصادر و مراجع کی فہرست بھی درج کی گئی ہے۔